

۴۔ ایسا رزق جس سے تعمیر کے بجائے تخریب کے سوتیں پھوٹ پڑیں پسند نہیں ہے۔
ولا تعشوا فی الارض۔

۵۔ خدا کی عنایات سے اعراض مضر ہے الایہ کہ ان کے ساتھ مزید کے لیے سعی و کوشش کرے۔ قال استبدلون۔

۶۔ مفت کے من و سلویٰ کے انتظار میں نہ رہے بلکہ خود بھی ہاتھ پاؤں ہلائے۔
اهبطوا مصر فان لکم ما سالتکم۔

۷۔ علمایا اعتقاد آیات الہی سے گریز اور داعیان دین برحق کے خلاف سازشوں کے جال بچھنا خطرناک ہے، وہ افراد ہو یا اجتماع۔ ذلک بانہم کانوا یکفرون
بآیت اللہ و یقتلون النبیین بغیر العق۔

۸۔ صنائر پر اصرار کے نتائج سخت سنگین اور خطرناک برآمد ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس سے
کبار اور طغیان کے دروازے کھل جاتے ہیں جو بالآخر لے ڈوبتے ہیں، دنیا یا
آخرت یا دونوں، ذلک بما عصوا و کانوا یعتدون۔

عشق کی سر بلندی

اسرار احمد سہادی

مُدعی آج چشمِ پُر نم ہے : اتفاقات اس کا باعثِ غم ہے
عشق کی سر بلندیاں ہر سو : ہوں مبارک، ہوس کا سر خم ہے
اہلِ دل کو خوشی مبارک ہو : بواہوس آج محورِ ماتم ہے
ہو گیا گمِ خلاؤں میں جسا کر : کیسی تقدیر ابنِ آدم ہے
رشتہٴ مغم بہ فیضِ لطفِ خدا : ان دنوں دل سے خوب محکم ہے
یاد سے اس کی دل نہیں خالی : ذکر اس کا لبوں پہ ہر دم ہے
راہِ سیدھی نہیں ہے منزل کی : ہر جگہ اس میں پیچ اور خم ہے
ہو ہی جائے گا فاصلہ بھی طے : یاد اس کی ہماری ہمد ہے